کلمۃ الحرمین

حافظ عبدالحمید عامر

نواز شریف صاحب ! خلفاء راشدین والا نظام کب نافذ کریں گے؟

الذین ان مکنا هم فی الارض اقاموا الصلوة و آتوا الزکاة وامروا بالمعروف و نهوا عن المنکر

۳ / فروری ۹۷ کے انتخابات میں قوم نے بھاری اکثریت سے کامیاب کروا کر میاں محمد نواز شریف کے کندھوں پر عظیم ذمہ داری ڈال دی ہے ۔ اس زبردست کامیابی پر ہم مسلم لیگ اور اسکی حلیف جماعتوں (اے ۔ این ۔ پی ۔ مرکزی جمعیت اھلحدیث اور جمعیۃ علماء پاکستان نیازی گروپ) کو دلی مبارک پیش کرتے ہوئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی انہیں غریب عوام کی حالت بہتر بنانے اور ملک کو ترقی کی راہ پر ڈالنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین ۔

ان انتخابات میں قوم نے مسلم لیگ کے حق میں دو ٹوک فیصلہ دیا ہے اس کے پیچھے ایک طویل بھیانک دور کا تلخ تجربہ کوئی دو چار سال کی بات نہیں یہ نصف صدی کا قصہ ہے ۔ پاکستان کے فورا بعد ہی اس نوزائیدہ مملکت کے خلاف انگریزوں کے ٹوڈی جاگیرداروں اور کرپٹ سیاستدانوں کی محلاتی سازشوں کی وجہ سے پاک افواج کو بادل نخواستہ میدان سیاست میں کودنا پڑا ---------- آئے تو وہ ملکی سیاست کی اصلاح احوال کیلئے تھے مگر ----- اے بسا آرزو کہ خاک شدہ --- سیاستدانوں کی اصلاح تو وہ نہ کر سکے البتہ سیاستدانوں نے انہیں سیاست سے آشنا کر دیا اور نوبت یہاں تک پہنچی کہ ملک کے ایک صوبہ سے منتخب ہونے ہونیوالا قائد عوام بھی چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کے بھروپ میں باقیماندہ ملک میں منصب صدارت تک پہنچا ، اس کے بعد قوم کی بدنصیبی کا ایسا دور شروع ہوا کہ جس میں نہ صرف عوام کی معاشی حالت دن بدن کمزور ہوتی رہی بلکہ ان کے اخلاق اور دین داری کو بھی مشق ستم بنا لیا گیا ۔ ملکی معیشت کو تو ئی

ایم ایف اور ورلڈ بینک کے ذریعہ یہودیوں کے ہاں گروی رکھ کر حکمران خود امیر سے امیرتر ہو رہے تھے اور ملک کا بچہ بچہ قرض کے شکنجہ میں بری طرح کسا جا رہا تھا اور کسی وقت بھی ملک دیوالیہ ہو کر تباہی سے دوچار ہونے والا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ لوگوں کے دین و اخلاق کو تباہ کرنے کا ٹھیکہ وزیراعظم کی سہیلی رعنا شیخ کے ذریعہ پی ٹی وی کو دے دیا گیا جس نے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے سرکاری ٹیلی ویژن کے ذریعہ ایسے ایسے مخرب الاخلاق، فحاشی اور عریانی سے بھرپور، نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کے مخلوط ڈانس، ذومعنی جملوں والے ڈرامے اور سینماؤں میں چلنے والی فحش فلمیں دکھا کر وہ انت مچائی کہ خود جس کے حکم پر یہ بازار مصر سجایا گیا تھا وہ یوروپ کے اخلاق باختہ معاشرہ میں پلی بڑھی اور وہاں کی مخلوط تعلیم والی یونیورسٹیوں میں پڑھی لکھی تھی وہ بھی بے ساختہ چیخ اٹھی کہ میں ان فحش پروگراموں کو اپنے بچوں کے ساتھ بیٹھ کر نہیں دیکھ سکتی۔ علاوہ ازیں حکمرانوں نے اسلامی معاشرہ کا کھلم کھلا مذاق اڑانا شروع کر دیا، اللہ تعالی کی مقرر کردہ سزاؤں و حدود و قیود کو وحشیانہ تک کہا گیا، روٹی کپڑا اور مکان کے دلفریب نعرے میں مست ہونیوالی قوم کو اللہ تعالی نے اتنی کڑی سزا دی کہ اس پر ایک ایسی عورت مسلط کر دی کہ جسے اتنا بھی علم نہیں تھا کہ دن میں پانچ مرتبہ ہونیوالی اذان ہوتی ہے یا اذان بجتا ہے؟

پاکستانی قوم تیس سال تک وادی تیہ میں گھومنے کے بعد ۳ / فروری ۹۷ کو مقامی سامریوں (بھٹوز) سے محبت کے سراب سے نکلنے کا تاریخی فیصلہ کیا۔ عوام کے اس فیصلہ کی زد میں جہاں پی پی پی آئی وہاں انکے حواری (لوٹے، لٹیرے) بھی آ گئے۔ اب عوام نے ایک ایسے لیڈر پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا ہے جو انہیں اپنے جیسا پاکستانی نظر آتا ہے، جو یہاں کا پانی پیتا ہے، یہاں کے کھانے کھاتا ہے، یہاں کا لباس پہنتا ہے، یہاں کی بولی بولتا ہے۔ اس تاریخی فیصلہ سے ان بدیسی لیڈروں سے دلی نفرت کا اظہار کیا گیا ہے جو خود جاگیردار تھے، جاگیرداروں کے ہاں منہ میں سونے کا چمچہ لئے ہوئے پیدا ہوئے، جنکی ہر چیز انگریزی تھی۔ جن کے پینے کیلئے پانی (منرل واٹر) فرانس سے آتا تھا۔ انگریزی کھانا کھاتے، انگریزی لباس پہنتے، انگریزی بولی بولتے اور جو بزعم خود اس دنیا میں صرف حکمرانی کرنے کیلئے پیدا ہوئے ہیں۔ اور خصوصا پاکستان میں وہ صرف اقتدار کا کھیل کھیلنے آتے ہیں، جبکہ مستقل رہائش کیلئے ان کے محل فرانس اور برطانیہ میں سرے محل۔ اور دیگر عیاشی کرنے کیلئے فلیٹس ہیں پاکستان میں وہ صرف غریب عوام کو بیوقوف بنانے اور عوام کا خون نچوڑ کر اپنی تجوریاں بھرنے اور ان کے منہ سے روٹی کا آخری نوالہ تک چھیننے کیلئے آتے ہیں۔

مگر اب عوام نے انہیں ہمیش ہمیشہ کیلئے دھتکار دیا ہے ۔ اور میاں محمد نواز شریف کی ذات پر اندھا اعتماد کر کے اتنا بھاری مینڈیٹ دیا ہے کہ خود میاں صاحب کو بھی حیران کر دیا ہے ۔ عوام نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی ہے اب میاں صاحب کو اپنے وعدے پورے کرنے ہیں اس موقع پر ایک وعدہ ہم بھی یاد دلاتے ہیں انہوں نے جلسہ عام میں خطاب کرتے ہوئے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ اگر وہ برسراقتدار آ گئے تو وہ ملک میں خلفاء راشدین والا نظام نافذ کریں گے ۔ ان کا دور واپس لائیں گے ! اب دیکھتے ہیں میاں صاحب عوام سے کیا ہوا اپنا یہ وعدہ کب پورا کرتے ہیں ؟؟؟ ۔

وما علینا الاالبلاغ ۔

ضروری وضاحت

قارئین کرام ! ٹائیٹل پر مدیر حرمین کی جگہ پر جناب اکرام اللہ ساجد صاحب کا نام نہ دیکھ کر آپ حیران تو ضرور ہوئے ہوں گے ، اس لئے کہ ادارہ حرمین کے لئے ان کی خدمات مسلمہ ہیں ۔ انہوں نے ابتداء ہی سے ماہنامہ حرمین کی ادارت کی ذمہ داری قبول کر لی تھی ۔ حقیقت یہ ہے کہ ماہنامہ حرمین کو ایک معیاری اور مقبول عام علمی مجلہ بنانے میں ان کی کاوشوں اور ان کے عمر بھر کے تجربے کا بڑا دخل ہے ۔ ادارہ حرمین ان کی خدمات کو بنظر تحسین دیکھتا ہے اور ان کی گذشتہ عظیم خدمات پر انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہے ۔

مگر اب بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر ادارہ حرمین نے بصد شکریہ واحترام ان کی خدمات سے معذرت کر لی ہے ، اس امید کے ساتھ کہ ان کا پر خلوص تعاون اور علمی سرپرستی ادارہ حرمین کو مستقبل میں بھی مستقل حاصل رہے گی ۔ ان کا نام حرمین کی مجلس ادارت میں ہمیشہ جگمگاتا رہے گا ۔ ان شاءاللہ (ادارہ)